سوال: ہر نبی کا کوئی نہ کوئی معجزہ ہوتا ہے۔ حضرت مرزا صاحب کا معجزہ کونسا ہے؟

جواب (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ): بہت سے معجزے ہیں، ایک تو نہیں ہے۔ ایک معجزہ تو ایسا ہے جو ابھی Russia میں جماعت احمدیہ کے متعلق ایک Russian scholar نے مضمون لکھا ہے اور باوجود اس کے کہ مضمون نگار دہریہ ہے لیکن بعض معجزے وہ بھی تسلیم کرتا ہے اور مجبور ہو گیا تسلیم کرنے پر، اُن میں سے ایک معجزہ وہ یہ بیان کرتا ہے۔ کہتا ہے جس کے نتیجے میں لوگوں نے قبول کیا، تو مرزا صاحب سے بھی کچھ ایسی باتیں ضرور ظاہر ہوئی ہیں جن کے نتیجے میں لوگ مجبور ہو گئے تھے۔ وہ جو ایک مثال دیتا ہے وہ اتنا حیرت انگیز معجزہ ہے کہ جس کو کوئی دنیا کی طاقت مصنوعی طور پر بنا ہی نہیں سکتی، وہ معجزہ یہ ہے کہ حضرت مرزا صاحب نے جب دعویٰ کیا تو آپ کا سارا خاندان آپ کو چھوڑ بیٹھا اِلّا ماشاء اللہ ایک دو ہیں جو بعد میں آپ پر ایمان لائے ورنہ سارے خاندان نے قطع تعلق کر لیا، جس طرح رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں واقع ہوا تھا۔ اُس وقت اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً فرمایا اور اُسی وقت آپ نے یہ الہام شائع کیا 'فَیَنْقَطِعُ مِنْ اٰبَائِکَ وَ یُبْدَءُ مِنْکَ' کہ تیرے آباء واجداد کی نسل کاٹی جائے گی اور اب تجھ سے خاندان شروع کیا جائے گا۔ جیسا کہ مؤرّخین لکھتے ہیں اُس وقت خاندان کے کم وبیش ستّر یا زائد افراد تھے، سوال یہ پیدا ہوتا تھا کہ کس طرح وہ نسل ختم ہوگی اور کس طرح تجھ سے شروع کی جائے گی۔ حضرت مسیح موعودؑ اِس کی روشنی میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خبر دی ہے کہ اِس خاندان میں سے اب جو تجھ پر ایمان نہیں لائے گا اُس کی نسل اُٹھا دوں گا میں دُنیا سے اور جو تجھ پر ایمان لائے گا، صرف اُس کی نسل اب جاری رہے گی۔ اگر تو اکثریت ایمان لے آتی تو دنیا کہہ سکتی تھی کہ اتفاقی حادثہ ہو گیا کہ خاندان میں سے اکثر شامل ہو گئے تو اِس لئے اُن کی نسل جاری ہوگئی۔ سارے خاندان میں صرف دو استثناء ہیں کہ جو ایمان لائے اور صرف اُن کی نسل جاری ہے باقی سب کی نسل مٹ چکی ہے۔ ایک بھی قادیان کے خاندان کی طرف ممسون ہونے والا آج دنیا میں موجود نہیں ہے جبکہ مرزا صاحب ایک تھے اور وہ کثرت کے ساتھ تھے۔

کیا آج بھی کوئی انسان، تیس چالیس خاندان کا بھی یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ مجھ پر اگر تم لوگ ایمان نہیں لاؤ گے تو تمہاری نسلیں ختم ہو جائیں گی؟ نسلوں پر جس کو اختیار ہے، اور میری جاری رہیں گی اور پھر میری نسل جو بن جائے گا روحانی طور پر اُس کی بھی جاری ہو جائے گی۔ چنانچہ اِس وقت حضرت مسیح موعودؑ کا اپنا صُلبی خاندان سینکڑوں تک پہنچ چکا ہے اور ایک step رہ گیا جو ہزاروں میں داخل ہونے والا ہے یعنی اگلی نسل کے بچے جب شادیاں کریں گے، اِس نسل میں جواب پیدا ہو چکی ہے تو ہزاروں میں داخل ہو جائیں گے اور وہ غائب ہی ہو گئے ہیں، نشان ہی مٹ گیا، کس نے اُن کو مارا؟ کیا واقعہ ہوا؟ ایک ایسی دردناک کہانی ہے کہ ایک دفعہ ایک پُرانے خادم سے جو ہمارا خاندانی خادم چلا آ رہا تھا، اُس سے میں نے recording کروائی تھی، بابا سَندھی اُس کا نام تھا۔ اُس سے میں نے پوچھا کہ مجھے تم بتاؤ کہ یہ حضرت مسیح موعودؑ کا ایک الہام تھا، تم نے بھی کوئی گواہی دیکھی ہے اِس کی پُورا ہوتے؟ اُس نے کہا میں نے تو یہ دیکھا ہے کہ وہ حویلی جو بڑی تھی، جس میں سارا خاندان بسا کرتا تھا، اُس نے نام لئے کہ پہلے فُلاں مر گیا پھر اُس کی بیوی مر گئی پھر اُس کے بچے بغیر اولاد کے مر گئے پھر تالے پڑنے شروع ہوئے یہاں تک کہ ساری حویلی کو تالے لگ گئے۔ یہ وہ خادم تھا جس نے مرزا نظام دین صاحب کی آخری عمر میں اُن کی خدمت کی ہے اور اِس غم کا اُن کے اُوپر اتنا اثر تھا کہ مخبوط الحواس ہو گئے تھے اور بار بار مجھے کہتے تھے کہ فلاں کو بُلاؤ اور فلاں کو بُلاؤ جو سب کے سب مر کھپ چکے تھے اور میں اُن کو کہا کرتا تھا کہ مرزا صاحب وہ بھی باقی نہیں رہا اور وہ بھی باقی نہیں رہا، اُن کے کمروں کو تو تالے پڑے ہوئے ہیں۔ یہ تقدیری معجزہ ہے جو انسان کے بس کی بات نہیں، اِسی لئے Russian scholar (رَشئین سکالر) باوجود دہریہ ہونے کے اِس کا ذکر کرنے پر مجبور ہو گیا۔

پھر اُس نے ایک اور معجزے کا بھی ذکر کیا: وہ کہتا ہے کہ ہم نہیں مانتے لیکن یہ حقائق ہیں یہ بہرحال ہمیں پیشِ نظر رکھنے پڑیں گے کہ اُن کے پاس کون سی قوی باتیں تھیں جن کے نتیجے میں بڑے بڑے علماء اور فضلاء اور غیر ملکوں نے اُس کو قبول کرنا شروع کر دیا۔ چنانچہ وہ کہتا ہے کہ ڈوئی کے

ساتھ اُن کا ایک مناظرہ ہوا۔ ڈوئی امریکہ میں ایک ایسا مسیح کا منادی تھا جو کہتا تھا کہ اِس دنیا میں، مَیں مسیح کا نمائندہ بن کے آیا ہوں اور اُس کی آمد سے پہلے اُس کی تیاری کروں گا۔ اور بہت popular (مشہور) ہوا اور کروڑوں آدمی اُس کے مُرید ہوئے اور اربوں ڈالر اُس کے اُوپر نچھاور کیا گیا، اور اُس نے ایک شہر بنا ڈالا جس کا نام صیہون ہے۔ شکاگو کے ساتھ ہی ہے، میں جب گیا تھا شکاگو، تو میں نے بھی دیکھا ہے جا کر وہ شہر، سوائے حسرت کے نشان کے اب اُس میں کُچھ باقی نہیں۔ مگر میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ ایک دہریہ بھی بعض معجزات کو دیکھ کر حیران رہ گیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ مرزا غلام احمدؑ قادیانی نے یہ دعویٰ کیا کہ مسیح تو میں ہوں اور میں حضرت محمد مصطفی ﷺ کا غلام ہوں اور مسیح نے تو آنا ہی غلام محمد مصطفیٰؐ بن کر تھا، تم کہاں سے مسیح یا مسیح کے نمائندہ آ گئے۔ اِس لئے تم لازماً جھوٹے ہو اور اگر تم کہتے ہو کہ تم سچّے ہو تو میں بھی دعا کرتا ہوں کہ اے خدا اگر یہ جھوٹا مسیح کا نمائندہ ہے تو اسے عبرتناک سزا دے اور ذلّت اِس کے اُوپر نازل کرتا کہ دُنیا اِس سے نصیحت پکڑے اور تم میرے متعلق یہ دعا کرو پھر دیکھ لے گی دنیا۔

قادیان اُس زمانہ میں چھوٹی سی بستی تھی، بارہ میل دور پہ ریل کھڑی ہو جاتی تھی، خدا تعالیٰ کی شان ہے کہ اِس بات کو اتنی شوکت نصیب ہوئی کہ امریکہ کے مشہور چوٹی کے اخباروں نے اِس چیلنج کو شایع کر دیا۔ یہ کہتا ہے کہ پہلے تو ڈوئی اجتناب کرتا رہا مگر جب ڈوئی کے ماننے والوں میں جب یہ بات پھیل گئی اور اُنہوں نے اُسے مجبور کیا کہ تم توجّہ کرو تو اُس نے یہ جواب دیا، یہ بات بالکل ٹھیک لکھی ہے، کہ یہ چھوٹا سا کیڑا یہ ذلیل سا انسان، میری کیا شان ہے کہ میں اِس کا مقابلہ کروں، یہ بات اُس نے نہیں لکھی لیکن اخباروں میں چھپی ہوئی موجود ہے۔ تو مرزا صاحب نے کہا ''بہت اچھا اگر تم تیار نہیں ہوتے تو میں دعا کرتا ہوں اور تم پر یہ اعلان کرتا ہوں کہ خدا تم پر بہت جلد نہایت ذلّت کی موت لانے والا ہے'' اور مرزا صاحب کا یہ چیلنج بھی امریکہ کے اخباروں میں چھپ گیا۔ اور ایک سال کا عرصہ نہیں گزرا تھا جب کے اُس ڈوئی کے ماننے والوں نے اُس کی بدکاریوں کے ایسے نشان دیکھے کہ وہ سارے اُس کے خلاف ہو گئے اور اُس کو عدالت میں گھسیٹا اور عدالت میں ذلیل ہونے کے علاوہ اُس پر فالج ایسا گرا کہ اُس کی دونوں ٹانگیں مفلوج ہو گئیں اور وہ زمین پر touch (ٹچ) بھی نہیں کر سکتا تھا اِتنی sensitivity (سینسیٹیویٹی) ہو گئی تھی اُن میں، جن ٹانگوں کے متعلق کہتا تھا کہ مسیح محمّدیؑ کو میں کُچل سکتا ہوں کیڑوں کی طرح، وہ زمین پر بھی نہیں لگ سکتی تھیں اور وہ مقالہ نگار لکھتا ہے کہ ڈوئی کو جو فالج گرا تو ایسا عبرتناک اُس کا انجام ہُوا کہ اُس وقت کی دنیا نے یہ سمجھا، بظاہر، وہ کہتا ہے کہ بظاہر یہ معقول بات تھی، اُس وقت کی دنیا نے یہ سمجھا کہ مرزا غلام احمد جو بات کہتا تھا وہ پوری ہو گئی اِس لئے اِس کا impact (امپیکٹ) ہونا لازمی تھا۔

تو آپ نے معجزہ کہا تھا میں نے دو معجزات بتا دیئے اور وہ بتائے جن کا جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے کہ دہریہ دنیا پر بھی اثر ہُوا اور مجبور ہو گئی اِن کا notice (نوٹس) لینے پر۔

مزید معلومات کے لئے ملاحظہ کریں: *** www.alislam.org/urdu ***